سوال

(8) عصمتِ انبیا علیہم السلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب لاہوری نے اشاعۃ السنہ جلد ۱۷ ص ۶۹ میں در بحث عصمت انبیاء علیہم السلام بعد نقل حدیث صحیح البخاری :

''عن أبی حریرة أن النبی ﷺ قال : ما من مولود یولد إلا والشیطان یمسه حین یولد فیستهل صارخاً من الشیطان إیاه الا مریم وابنها، ثم یقول أبو حریرة : واقرأوا إن شئتم : وإنی أعیذها بک وذریتها من الشیطان الرجیم (صحیح البخاری، رقم الحدیث (۴۲۰۴) صحیح مسلم، رقم الحدیث (۲۳۴۸)

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا : کوئی بچہ جب اپنی ماں کے پیٹ سے باہر آرہا ہوتا ہے تو شیطان اس نکلنے والے بچے کو چھوتا (یا مارتا) ضرور ہے۔ جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ رو رہا ہوتا ہے، مگر صرف مریم علیہم السلام اور ان کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام شیطان کے اس چھونے سے محفوظ رہے۔ اس کے بعد ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا : اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو : اور اے اللہ میں مریم اور اس کی نسل کو آپ کی پناہ میں دیتا ہوں کہ آپ مریم اور اس کی نسل کو شیطان مردود کے شر سے محفوظ رکھیں۔''

لکھا ہے کہ ''قولہ : واقرأوا إن شئتم'' (ان کا یہ کہنا کہ اگر تم چاہو تو پڑھ لو) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی رائے واجتہاد سے کہا ہے اور اس میں دھوکہ کھایا۔ آنحضرت ﷺ سے سن کر نہیں فرمایا اور نہ وہ آنحضرت ﷺ کا قول ہوسکتا ہے۔ لہٰذا وہ لائق اعتماد وقبول نہیں ہے۔''

پھر آگے چل کے صاحب اشاعۃ السنۃ نے کہا کہ وہ حدیث آنحضرت ﷺ کی حدیث نہیں، بلکہ ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کا قول ہے، جو آپ کی غلط فہمی پر مبنی ہے۔ پس صاحب اشاعۃ السنہ نے نسبت غلط فہمی کی حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کی طرف جو کی ہے، یہ قول صاحب اشاعۃ السنہ کا صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ تحریر جناب مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب کی صحیح نہیں ہے، بلکہ غلط محض اور ساقط الاعتبار ہے۔ اور یہ حدیثِ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بہ چند طرق مرفوعاً مروی ہے :

''أخرج الإمام الحافظ ابن جریر الطبری فی تفسیره : حدثنا أبو کریب قال : ثنا عبدة بن سلیمان عن محمد بن إسحاق عن یزید بن عبداللہ بن قسیط عن أبی حریرة رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ ﷺ : ما من نفس مولود یولد إلا والشیطان ینال منه تلک الطعنة، وبها یستهل الصبی، إلا ما کان من مریم ابنة عمران فإنها لما وضعتها قالت : رب إنی أعیذها بک وذریتها من الشیطان الرجیم۔ فضرب دونها حجاب فطعن فیه۔'' (تفسیر ابن جریر الطبری ۳ ۲۳۶)

''امام حافظ ابن جریر طبری رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں یہ روایت نقل کی ہے کہ ہمیں امام ابو کریب نے بتایا کہ ہمیں عبدۃ بن سلیمان نے محمد ابن اسحق کے واسطے سے روایت کیا، جنھوں نے اس کو یزید بن عبداللہ بن قسیط کے واسطے سے بیان کیا۔ انھوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سارے بچوں میں پیدا ہونے والا کوئی بچہ بھی ایسا نہیں، جسے شیطان نے کچوکا نہ لگایا ہو اور شیطان کے اس کچوکا لگانے کی وجہ ہی سے بچہ روتا ہوا پیدا ہوتا ہے، مگر اس معاملے میں صرف عمران کی بیٹی مریم ہی محفوظ رہیں کہ جب مریم کی ماں نے مریم علیہا السلام کو جنا تو انھوں نے اس وقت یہ کہا تھا: اے اللہ میں مریم اور اس کی نسل کو آپ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ آپ مریم اور اس کی نسل کو شیطان کی شر سے محفوظ رکھیں تو شیطان اور مریم علیہا السلام میں ایک آڑ حائل ہوگئی، تو شیطان کی مار اس آڑ پر پڑی۔''

''حدثنا أبو كريب قال: ثنا يونس بن بكير قال: ثنا محمد بن إسحاق عن يزيد ابن عبدالله بن قسيط عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: كل مولود من ولد آدم له طعنة من الشيطان، وبها يستهل الصبي إلا ما كان من مريم ابنة عمران وولدها، فإن أمها قالت حين وضعتها: وإني أعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم فضرب دونها حجاب فطعن في الحجاب۔'' (مصدر سابق)

''ہمیں امام ابو کریب نے بتایا کہ ہمیں یونس بن بکیر نے بتایا کہ انھوں نے کہا کہ ہمیں محمد بن اسحاق نے یزید بن عبداللہ بن قسیط سے روایت کی اور عبداللہ بن قسیط نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدم کی اولاد میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے اپنی ایک مار ضرور مارتا ہے۔ اس مار کی وجہ ہی سے وہ بچہ روتا ہوا پیدا ہوتا ہے، مگر مریم بنت عمران اور ان کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام اس سے محفوظ رہے۔ کیونکہ جب مریم کی ماں، مریم کو جنم دے رہی تھیں تو انھوں نے یہ کہا تھا: اے اللہ! میں مریم اور اس کی اولاد کو آپ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ آپ مریم اور اس کی نسل کو شیطان کی شر سے محفوظ رکھیں تو شیطان اور مریم علیہا السلام میں ایک آڑ حائل ہوگئی اور شیطان کی مار اس آڑ پر پڑی۔''

''حدثني المثنى قال: ثنا الحماني قال: ثنا قيس عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: ما من مولود يولد إلا وقد عصره الشيطان عصرة أو عصرتين إلا عيسى بن مريم وأمه، ثم قرأ رسول الله ﷺ: وإني أعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم (تفسیر ابن جریر الطبري ٣ ٢٣٦)

''مثنیٰ نے مجھے بتاتے ہوئے کہا کہ الحمانی نے انھیں بتاتے ہوئے کہا کہ قیس نے اعمش سے، اعمش نے ابو صالح سے اور ابو صالح نے ابوہریرہ t سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے، شیطان اسے ایک یا دو مرتبہ ضرور دباتا ہے۔ مگر صرف عیسیٰ علیہ السلام جو مریم کے بیٹے تھے، اور ان کی ماں مریم، وہی اس دبائے جانے سے محفوظ رہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: اے اللہ میں مریم اور اس کی نسل کو آپ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ آپ مریم اور اس کی نسل کو شیطان سے محفوظ رکھیں۔''

اور علامہ قسطلانی نے وجہ الجمع والتوفیق میں جو تقریر کی ہے، وہ نہایت صحیح ہے۔ اور اس کے سوائے اور بھی وجوہ صحیحہ اس کی تطبیق و توفیق میں ممکن ہیں۔ واللہ اعلم (ارشاد الساری شرح صحیح البخاري للقسطلاني، ٥٢)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

صفحہ نمبر 90

محدث فتویٰ